تقریر بابت خلافت
وقت 5-7 منٹ

✿✿✿ تقریر ✿✿✿

تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

(تقریر نمبر 2)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡـًٔا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ۔ وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ

(النور:56-57)

ترجمہ: تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

معزز سامعین! آج میری تقریر کا موضوع ہے "تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 22؍ اپریل 2003ء کو مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے تھے اور 2025ء کو اس بابرکت دور کے 22 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ اس عرصہ میں حضور انور نے جماعت کی علمی و عملی ترقی کے لیے بہت سی بابرکت سکیموں اور تحریکوں کا اعلان فرمایا ہے۔ آج خاکسار ان بے شمار تحریکات میں سے وقت کی مناسبت سے چند ایک کا ذکر کرے گا۔

قیام نماز کی تحریک

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ آغازِ خلافت سے ہی افراد جماعت کو نمازوں کی ادائیگی کی طرف مسلسل توجہ دلاتے رہے ہیں۔ چنانچہ ایک موقع پر آپ نے فرمایا:

"اگر نظامِ خلافت سے فیض پانا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اِس حکم کی تعمیل کرو کہ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ یعنی میری عبادت کرو اِس پر عمل کرنا ہوگا... دنیا کی ہر جماعت میں جہاں جہاں بھی احمدی آباد ہیں۔ نمازوں کے قیام کی خاص طور پر کوشش کریں۔"

(الفضل 29؍ مئی 2007ء)

15؍ اپریل 2016ء کو حضور انور نے مکمل خطبہ جمعہ میں نماز پڑھنے اور معیار بلند کرنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا:

"اصلاح کا کام بہت بڑا ہے کسی کی اصلاح کرنے میں ہرگز تھکنا نہیں بلکہ چار ہزار دفعہ بھی کہنا پڑے تو کہیں۔ نہ تھکنا ہے اور نہ مایوس ہونا ہے۔ نرمی سے سمجھاتے چلے جانا ہے۔"

(الفضل 22؍ مئی 2006ء)

سامعین! 2020ء میں کورونا کی وبا کے پھیلاؤ میں شدت آنے پر بہت سے ممالک کی حکومتوں نے احتیاطی تدابیر کے طور پر تمام عبادت گاہوں میں اجتماعات پر پابندی عائد کر دی تو حضور انور نے گھروں میں نماز باجماعت اور نماز جمعہ کی تلقین فرمائی۔

(خصوصی پیغام فرمودہ 27، مارچ 2020ء)

خود بھی حضور انور نے 3، اپریل 2020ء کے خطبہ جمعہ سے صرف ایک مقتدی کے ساتھ مسجد مبارک اسلام آباد میں جمعہ پڑھنا شروع کر دیا جو ایم ٹی اے کے ذریعہ ساری دنیا میں نشر ہوتا رہا۔

تعلیم القرآن کے متعلق تحریکات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم القرآن کے بارہ میں فرمایا:

”ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں... سب ذیلی تنظیموں کو اس سلسلہ میں کوشش کرنی چاہئے۔“

(الفضل 7، دسمبر 2004ء)

29، جولائی 2014ء کو حضور نے رمضان المبارک کے اختتامی درس میں فرمایا کہ مبلغین اور مربیان اپنی مقامی زبانوں میں تفسیر کبیر کا درس دیا کریں اور جہاں مربیان نہیں ہیں وہاں کوئی صاحب علم اس کا ترجمہ کر کے درس دے یا انگلش میں فائیو والیوم کمنٹری کا درس ہو۔ فرمایا:

”مساجد میں باقاعدہ درس ہوں... درس قرآن کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہنا چاہیے۔“

(الفضل انٹرنیشنل 27، اپریل 2018ء صفحہ 20)

جب امریکہ میں ایک ملعون نے قرآن کریم جلانے کی ناپاک مہم چلائی تو حضور انور نے قرآنی حسن آشکار کرنے کے لیے قرآن کریم اور اس کے تراجم کی نمائشیں لگانے کا ارشاد فرمایا۔

(الفضل 10، مئی 2011ء)

حضور انور کی ہدایت پر نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ کی طرف سے آن لائن قرآن سکھانے کا منصوبہ بھی جاری ہو چکا ہے اور بغیر کسی خرچ کے بچے گھر بیٹھے قرآن سیکھ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے کسی بھی قسم کا معاوضہ دینے اور لینے سے منع فرمایا۔ پاکستان کے مخدوش حالات کے پیشِ نظر اب یہ سلسلہ برطانیہ میں ”اتقاء“ کے نام سے 2020ء سے مکرم حافظ فضل ربّی صاحب کے زیر سرپرستی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ یہ آن لائن ادارہ ہے جس کے تحت اِس مختصر اور قلیل عرصہ میں 36 ممالک کے 500 سے زائد رضاکار اساتذہ کے ذریعہ 4000 سے زائد بچے اور بچیاں قرآنِ کریم کے نور سے بہرہ ور ہو چکے ہیں۔ جن میں بعض بڑی عمر کے لوگ بھی شامل ہیں۔ ”الحافظون“ کا ادارہ اِس کے علاوہ ہے جہاں قرآنِ کریم حفظ کروایا جاتا ہے۔

دو نوافل اور نفلی روزہ کی تحریک

سامعین! حضور انور نے دنیا بھر میں خصوصاً پاکستان میں جماعت کی بڑھتی ہوئی مخالفت کے پیش نظر 3، دسمبر 2010ء کو روزانہ 2 نوافل ادا کرنے کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 18، جنوری 2011ء)

اِسی طرح حضور انور نے 7، اکتوبر 2011ء کو ہفتہ وار ایک روزہ رکھنے کا بھی ارشاد فرمایا۔ (الفضل 29، نومبر 2011ء)

پھر حضور انور نے 12، فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں ہفتہ وار 40 نفلی روزوں کی تحریک فرمائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 4، مارچ 2016ء)

زکوٰۃ کی ادائیگی کی تحریک

اسلام کا ایک اہم رکن زکوٰۃ ہے۔ حضور انور نے 28، مئی 2004ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

”ایک اہم چندہ جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ کا بھی ایک نصاب ہے اور معین شرح ہے۔ عموماً اس طرف توجہ کم ہوتی ہے۔“

(الفضل 24، اگست 2004ء)

اس طرح حضور انور کثرت سے مالی قربانی کرنے، اپنی آمد درست لکھوانے، اس کے مطابق چندہ دینے اور اس بارہ میں قول سدید اختیار کرنے کی تحریک فرماتے رہتے ہیں۔

وقف عارضی میں شمولیت کی تحریک

سامعین! وقف عارضی کی تحریک خلافت ثالثہ سے جاری ہے۔ حضور انور نے اس میں دوبارہ ذوق و شوق سے حصہ لینے کی تحریک فرمائی اور مجلس مشاورت پاکستان 2004ء میں ربوہ کے علاوہ 5ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے کی تحریک کی۔

دعوت الی اللہ کی تحریکات

سامعین! حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

”دعوت الی اللہ کریں۔ حکمت سے کریں۔ ایک تسلسل سے کریں۔ مستقل مزاجی سے کریں اور ٹھنڈے مزاج کے ساتھ مستقل مزاجی کے ساتھ کرتے چلے جائیں۔ دوسرے کے جذبات کا بھی خیال رکھیں اور دلیل کے لیے ہمیشہ قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی کتابوں سے حوالے نکالیں۔“

(الفضل 21، دسمبر 2004ء)

فرمایا:

”ہر احمدی اپنے لیے فرض کرلے کہ اس نے سال میں کم از کم ایک یا دو دفعہ ایک یا دو ہفتے تک اس کام کے لیے وقف کرنا ہے۔“

(الفضل 31، اگست 2004ء)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ناپاک کارٹونوں کا جواب دینے کے لیے حضور انور نے سیرت النبیؐ کے جلسوں اور خطوط اور مضامین لکھنے کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 7، اپریل 2006ء)

انگریزی زبان دانوں کو قلمی جہاد میں شمولیت کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 6، اگست 2003ء)

حضور انور نے میڈیا کے ساتھ ہر سطح پر روابط بڑھانے کی ہدایت فرمائی۔

(الفضل 22، اپریل 2014ء)

یورپ اور امریکہ میں وقتاً فوقتاً آزادی اظہار کے نام پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت کی ناپاک کوشش کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے متعدد اور تفصیلی خطبات دیئے اور جماعت کو لائحہ عمل دیتے ہوئے فرمایا کہ سیرت النبیؐ کا کثرت سے مطالعہ کریں اور حضرت مصلح موعودؓ کی کتاب Life of Muhammad خود بھی پڑھیں اور لائبریریوں میں رکھوائیں۔

(الفضل 27، نومبر 2012ء)

حضور انور نے تمام دنیا میں احمدیت کا مختصر ابتدائی پیغام پہنچانے کے لیے لیف لیٹس کی اشاعت اور تقسیم کی تحریک فرمائی۔ نیز تبلیغ کے لیے حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب حقیقۃ الوحی کے مطالعہ کی بھی تلقین فرمائی۔

30، ستمبر 2013ء کو سنگاپور میں نیشنل مجلس عاملہ سے ملاقات کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ حقیقۃُ الوحی کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کریں۔ کیونکہ یہ کتاب بہت سارے سچائی کے نشانات پر مشتمل ہے اور بہت سی غلط فہمیاں دور کرتی ہے۔ اس کتاب میں بہت ساری پیشگوئیاں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اس کتاب کو پڑھنا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اس کتاب کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو احمدی بھی اس کو پڑھتا ہے وہ ہر سوال کا جواب دے سکتا ہے۔ اس کو بار بار پڑھیں۔ نیز فرمایا کہ تبلیغ کے لیے نئے راستے دیکھیں۔ نئی راہیں تلاش کریں اور نئے طریق اپنائیں۔

(الفضل 26، اکتوبر 2013ء صفحہ 3)

وقف نو اور جامعہ کے لیے تحریکات

فرمایا:

”اب تک تو واقفین نو کی تعداد ہزاروں میں ہے لیکن جس طرح جماعت کی تعداد بڑھ رہی ہے اور جس طرح والدین کی اس طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے ان شاء اللہ لاکھوں کی تعداد ہو جائے گی اور پھر ظاہر ہے ہر ملک میں جامعہ احمدیہ کھولنا پڑے گا۔“

(الفضل 7، دسمبر 2005ء)

حضور انور نے واقفین کو زبانیں سیکھنے کے لیے خصوصی تحریک فرمائی۔

(الفضل 2، جولائی 2004ء)

حضور انور نے واقفین نو کی تربیت اور مختلف شعبہ جات میں ان کی ترقیات کے لیے تفصیلی خطبات دیے اور فرمایا کہ ان کی تعداد کا ایک معقول حصہ جامعہ احمدیہ میں آنا چاہئے۔

(الفضل 10، جولائی 2013ء)

قادیان اور ربوہ میں تو جامعہ احمدیہ بہت پُرانے قائم ہیں۔ خلافت خامسہ میں جامعہ احمدیہ کینیڈا کا آغاز 2003ء میں ہوا، جامعہ احمدیہ یوکے کا افتتاح یکم اکتوبر 2005ء کو ہوا۔ 20، اگست 2008ء کو جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح ہوا۔ 2012ء میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کی بنیاد ڈالی گئی۔ ان کے علاوہ بنگلہ دیش اور ملائیشیا میں بھی سات سال کے کورسز کا آغاز ہو چکا ہے۔

نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک

نظام وصیت حضرت مسیح موعودؑ نے 1905ء میں جاری فرمایا۔ حضور انور نے یکم اگست 2004ء کو 2005ء تک ایک سال میں 15 ہزار نئی وصایا کرنے اور 2008ء تک ہر ملک اور ہر جماعت میں تمام کمانے والے افراد کے کم از کم 50 فیصد کے نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 8، دسمبر 2005ء)

تمام عہدیداران کو نظامِ وصیت میں شمولیت کی تحریک۔

(الفضل 15، ستمبر 2004ء)

ذیلی تنظیموں کو نظامِ وصیت میں شمولیت کے لیے خاص مہم چلانے کی تحریک۔

(الفضل 25، مارچ 2005ء)

دعاؤں کی تحریکات

دعا ہر احمدی کا ایک طاقتور ہتھیار ہے اس لیے حضور انور مسلسل دعاؤں کی تحریک کرتے رہتے ہیں۔ چند خاص تحریکات کا ذکر درج ذیل ہے۔

حضور نے خلافت جوبلی کے لیے 27، مئی 2005ء کو دعاؤں کے ایک عظیم منصوبے کا اعلان کیا جس کی تفصیل یہ ہے:

...سورۃ الفاتحہ۔ (روزانہ کم از کم سات مرتبہ پڑھیں)

...رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ (البقرۃ:251)

یعنی اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔ (روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھیں)

...رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (آل عمران:9)

یعنی اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔ (روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں)

...اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

یعنی اے اللہ ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں کرتے ہیں (یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے) اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ (روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھیں)

...اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

یعنی میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور میں جھکتا ہوں اس کی طرف۔(روزانہ کم از کم 33مرتبہ پڑھیں)

...سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یعنی اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اللہ پاک ہے اور بہت عظمت والا ہے۔اے اللہ! رحمتیں بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر۔(روزانہ کم از کم 33مرتبہ پڑھیں)

☆...مکمل درود شریف۔(روزانہ کم از کم 33مرتبہ پڑھیں)

نیز ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے جس کے لیے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کیا جائے۔ دو نفل روزانہ ادا کیے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کیے جائیں۔

(الفضل 5،جولائی 2005ء)

خصوصی دعاؤں کی تحریک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 23اگست 2024ء کو جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر آج کل کے حالات کے تحت خصوصی دعاؤں کی تحریک کی۔ آپ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

’’مَیں یہاں ایک تحریک بھی کر دینا چاہتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا ایک رؤیا تھا کہ ان کو کسی بزرگ نے کہا کہ اگر جماعت کا ہر فرد، ہر بڑا دو سو 200 دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور پھر آپؒ نے فرمایا کہ جو درمیانی عمر کے ہیں پندرہ سے پچیس سال کے لوگ وہ بھی کم از کم سو 100 دفعہ پڑھیں۔ بچے بھی کم از کم تینتیس 33 دفعہ پڑھیں۔ چھوٹی عمر کے جو بچے ہیں ان کو ان کے ماں باپ تین 3، چار 4، دفعہ یہ پڑھائیں اور ساتھ ہی سو 100 دفعہ استغفار بھی کریں۔

اسی طرح مَیں یہ بھی شامل کرتا ہوں کہ

سو 100 دفعہ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ کا ورد بھی ان دنوں میں خاص طور پہ اور عموماً ہمیشہ کے لیے کریں۔ آپؒ کو رؤیا میں یہی دکھایا گیا تھا کہ اگر یہ کرو گے تو تم ایک محفوظ قلعہ میں محفوظ ہو جاؤ گے جہاں شیطان کبھی داخل نہیں ہو سکتا اور لوہے کی دیواریں ہیں اس قلعہ کی جس کی دیواریں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ پس کوئی سوراخ ایسا نہیں رہے گا جہاں سے شیطان حملہ کر سکے۔

(ماخوذ از رپورٹ مجلس مشاورت جماعت احمدیہ 1968ء مطابق 5،6،7اپریل 1968ء صفحہ 233)

ان دنوں میں جبکہ شیطان ہر حیلے سے ہمارے پر بحیثیت جماعت بھی اور مجموعی طور پر، عمومی طور پر دنیا میں بھی حملے کرنے کی کوشش کر رہا ہے اس سے بچنے کے لیے ایک ہی ذریعہ ہے کہ خاص طور پر دعاؤں پہ زور دیں اور صرف جلسہ کے دنوں میں نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے یہ درود شریف اور ذکرِ الٰہی جو ہے، یہ ورد جو ہے اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لیں اور اس پر ہر ایک کو، بچے کو، بڑے کو، عورت کو، مرد کو، سب کو توجہ دینی چاہیے۔‘‘

خلافت سے زندہ تعلق رکھنے اور ایم ٹی اے سے استفادہ کرنے کی تحریک

سامعین! خلافت سے محبت اور عقیدت کا تعلق رکھنا بھی ہر احمدی کے لیے بے حد ضروری ہے۔ حضور انور تمام جماعت کو بار بار اس طرف ترغیب دلاتے ہیں کہ خلافت سے زندہ اور گہرا تعلق قائم رکھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

’’اپنے آپ کو حضرت مسیح موعودؑ سے جوڑ کر اور پھر خلافت سے کامل اطاعت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ یہی چیز ہے جو جماعت میں مضبوطی اور روحانیت میں ترقی کا باعث بنے گی۔ خلافت کی پہچان اور اس کا صحیح علم اور ادراک اس طرح جماعت میں پیدا ہونا چاہئے کہ خلیفہ وقت کے ہر فیصلے کو بخوشی قبول کرنے والے ہوں۔‘‘

(الفضل 18،مارچ 2014ء)

اس ضمن میں حضور انور نے ایم ٹی اے سے استفادہ کی خصوصی تحریک بار بار کی ہے۔ فرمایا:

’’ہر احمدی کو روزانہ کچھ وقت مقرر کر کے اس کا کوئی نہ کوئی پروگرام ضرور سننا چاہئے۔‘‘ (الفضل یکم نومبر 2013ء)

”کم از کم آپ کو میرے خطبات، تقاریر اور میرے دیگر پروگرام دیکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔“

(الفضل 5، نومبر 2013ء)

سامعین! دعاؤں کی تحریکات میں عالمی جنگ سے محفوظ رہنے، امن کے قیام کے لئے، فلسطین میں امن کے قیام، پاکستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، الجزائر اور بورکینافاسو میں احمدیوں کی حفاظت کے لئے متعدد بار تحریک فرمائیں۔ اِس کے علاوہ دیگر تحریکات فرمائیں اور فرمارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اِن پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وہ خدا کا ہی نوشتہ تو لکھا کرتا ہے
ہو کے رہتا ہے وہی جو وہ کہا کرتا ہے
بیٹھ جائیں جو ترے در پہ بھکاری بن کر
کاسۂ خیر انہی کا ہی بھرا کرتا ہے
نیک فطرت جو رہیں صحبت یار میں آ کر
ہم نشینی سے عجب رنگ چڑھا کرتا ہے

(کمپوزڈبائی: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

✪✪✪✪